احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 18-اپریل 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 18/اپریل 2013ء 7جمادی الثانی 1434 ہجری 18شہادت 1392ہش جلد 63-98 نمبر 88

مزعومہ شریک

تو پوچھ کیا تم نے اپنے وہ (مزعومہ) شریک دیکھے ہیں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو؟ مجھے دکھاؤ تو سہی کہ انہوں نے زمین میں سے کیا پیدا کیا ہے یا ان کیلئے (محض) آسمانوں میں شراکت ہے۔ یا کیا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی تھی پس وہ اس کی بنا پر ایک روشن دلیل پر قائم ہیں؟ نہیں، بلکہ ظالموں میں سے ان کے بعض، بعض دوسروں سے محض دھوکہ کا وعدہ کرتے ہیں۔ (سورۃ فاطر: 41)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

لوگ کہتے ہیں کہ ہم نماز پڑھتے ہیں اور یہ کرتے ہیں اور وہ کرتے ہیں یہ صرف زبانوں پر حساب ہے۔ اس کے لئے ضرورت ہے کہ وہ کیفیت انسان کے اندر پیدا ہو جاوے جو (۔) مغز اور اصل ہے۔ میں تو یہ جانتا ہوں کہ کوئی شخص مومن (۔) نہیں بن سکتا جب تک ابوبکر۔ عمر۔ عثمان۔ علی رضوان اللہ علیہم اجمعین کا سا رنگ پیدا نہ ہو وہ دنیا سے محبت نہ کرتے تھے۔ بلکہ انہوں نے اپنی زندگیاں خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کی ہوئی تھیں۔ اب جو کچھ ہے وہ دنیا ہی کے لئے ہے۔ اور اس قدر استغراق دنیا میں ہو رہا ہے کہ خدا تعالیٰ کے لئے کوئی خانہ خالی نہیں رہنے دیا۔ تجارت ہے تو دنیا کے لئے۔ عمارت ہے تو دنیا کے لئے۔ بلکہ نماز روزہ اگر ہے تو وہ بھی دنیا کے لئے۔ دنیاداروں کے قرب کے لئے تو سب کچھ کیا جاتا ہے مگر دین کا پاس ذرہ بھی نہیں۔ اب ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ کیا (۔) اعتراف اور قبولیت کا اتنا ہی منشاء تھا جو سمجھ لیا گیا ہے یا وہ بلند غرض ہے؟ میں تو یہ جانتا ہوں کہ مومن پاک کیا جاتا ہے اور اس میں فرشتوں کا رنگ ہو جاتا ہے۔ جیسے جیسے اللہ تعالیٰ کا قرب بڑھتا جاتا ہے وہ خدا تعالیٰ کا کلام سنتا اور اس سے تسلی پاتا ہے۔ اب تم میں سے ہر ایک اپنے اپنے دل میں سوچ لے کہ کیا یہ مقام اسے حاصل ہے؟ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم صرف پوست اور چھلکے پر قانع ہو گئے ہو حالانکہ یہ کچھ چیز نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ مغز چاہتا ہے۔ پس جیسے میرا یہ کام ہے کہ ان حملوں کو روکا جاوے جو بیرونی طور پر (۔) ہوتے ہیں ویسے ہی (۔) حقیقت اور روح پیدا کی جاوے۔ میں چاہتا ہوں کہ (۔) دلوں میں جو خدا تعالیٰ کی بجائے دنیا کے بت کو عظمت دی گئی ہے اس کی امانی اور امیدوں کو رکھا گیا ہے۔ مقدمات۔ صلح جو کچھ ہے وہ دنیا کے لئے ہے۔ اس بت کو پاش پاش کیا جاوے۔ اور اللہ تعالیٰ کی عظمت اور جبروت ان کے دلوں میں قائم ہو اور ایمان کا شجر تازہ بتازہ پھل دے۔ اس وقت درخت کی صورت ہے مگر اصل درخت نہیں۔ کیونکہ اصل درخت کے لئے تو فرمایا (۔) یعنی کیا تو نے نہیں دیکھا کہ کیونکر بیان کی اللہ نے مثال یعنی مثال دین کامل کی کہ وہ بات پاکیزہ درخت پاکیزہ کی مانند ہے جس کی جڑھ ثابت ہو اور جس کی شاخیں آسمان میں ہوں اور وہ ہر وقت اپنا پھل اپنے پروردگار کے حکم سے دیتا ہے۔ اصلھا ثابت سے مراد یہ ہے کہ اصول ایمانیہ اس کے ثابت اور محقق ہوں۔ اور یقین کامل کے درجہ تک پہنچے ہوئے ہوں اور وہ ہر وقت اپنا پھل دیتا رہے۔ کسی وقت خشک درخت کی طرح نہ ہو۔ مگر بتاؤ کہ کیا اب یہ حالت ہے؟ بہت سے لوگ کہہ تو دیتے ہیں کہ ضرورت ہی کیا ہے؟ اس بیمار کی کیسی نادانی ہے جو یہ کہے کہ طبیب کی حاجت ہی کیا ہے؟ وہ اگر طبیب سے مستغنی ہے اور اس کی ضرورت نہیں سمجھتا تو اس کا نتیجہ اس کی ہلاکت کے سوا اور کیا ہوگا؟ اس وقت (۔) اسلمنا میں تو بے شک بے داخل ہیں مگر وامنا کی ذیل میں نہیں اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب ایک نور ساتھ ہو۔

(لیکچر لدھیانہ۔ روحانی خزائن جلد 20ص 294)

اعلیٰ اعزازات

محترم منظور الحق شمس صاحب لندن یوکے لکھتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بڑے بھتیجے عزیزم عمیر احمد شمس ابن محترم معین الحق شمس صاحب سڈنی آسٹریلیا نے پلمپٹن ہائی سکول سڈنی آسٹریلیا سے 12 ویں کلاس میں بہترین طالب علم کا DUX ایوارڈ حاصل کیا ہے۔ یہ ایوارڈ اعلیٰ کامیابی کی وجہ سے ہر سال ایک طالب علم کو سکول کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ عزیزم نے یہ ایوارڈ مسلسل چوتھے سال حاصل کیا ہے۔ ہائیر سکول سرٹیفکیٹ رزلٹ 93.40 فیصد حاصل کرنے پر ATAR ایوارڈ بھی دیا گیا ہے۔ نیز عزیزم کو یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی سڈنی کی طرف سے یونیورسٹی میں داخلہ اور سکالرشپ بھی دیا گیا ہے۔

اسی طرح خاکسار کے چھوٹے بھتیجے عزیزم عدیل احمد شمس نے خدا تعالیٰ کے فضل سے 15 سال کی عمر میں فلائنگ ٹریننگ کورس کا آغاز کیا اور ایک سال 2 ماہ کے عرصہ میں تھیوری ٹیسٹ اور فلائنگ کے بعد یہ ٹریننگ مکمل کی اور سڈنی ایویئٹرز (AVIATORS) فلائنگ سکول سڈنی سے GFPT (جنرل فلائنگ پراگریس ٹیسٹ ایروپلین، PPL (آسٹریلین پرائیویٹ پائلٹ لائسنس اور آسٹریلین فلائیٹ کُرو (CREW) لائسنس حاصل کیا ہے۔ یاد رہے کہ اس فلائنگ سکول کی تاریخ میں عزیزم نے سب سے چھوٹی عمر میں یہ اعزازات حاصل کئے ہیں۔ عزیزم اپنے سکول میں بھی اعلیٰ پوزیشنز حاصل کر رہے ہیں۔ خاکسار کے دونوں بھتیجے محترم شیخ غلام احمد صاحب مرحوم بہاولنگر کے نواسے، محترم حافظ مبین الحق شمس صاحب مرحوم کے پوتے اور محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان کی نسل میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دونوں عزیزان کو خادم دین بنائے اور اعلیٰ دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

مشعل راہ

عورتوں پر رحم کرو یہ غریب اور کمزور جنس ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ: اور ان (یعنی اپنی بیویوں) سے نیک سلوک کے ساتھ زندگی بسر کرو۔ اور اگر تم اُنہیں ناپسند کرو تو عین ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت بھلائی رکھ دے۔

(النساء:20)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ مومنوں میں سے ایمان کے لحاظ سے کامل ترین مومن وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں اور تم میں سے خلق کے لحاظ سے بہترین وہ ہے جو اپنی عورتوں سے بہترین اور مثالی سلوک کرتا ہے۔

(ترمذی کتاب النکاح باب حق المراة علیٰ زوجھا)

حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہود عورتوں کے ساتھ حسن معاشرت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

فحشاء کے سوا باقی تمام کج خُلقیاں اور تلخیاں عورتوں کی برداشت کرنی چاہئیں اور فرمایا: ہمیں تو کمال بے شرمی معلوم ہوتی ہے کہ مرد ہو کر عورت سے جنگ کریں۔ ہم کو خدا نے مرد بنایا ہے اور درحقیقت یہ ہم پر اتمام نعمت ہے۔ اس کا شکر یہ ہے کہ ہم عورتوں سے لطف اور نرمی کا برتاؤ کریں۔

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 307)

فرمایا: درحقیقت نکاح مرد اور عورت کا باہم ایک معاہدہ ہے۔ پس کوشش کرو کہ اپنے معاہدہ میں دغا باز نہ ٹھہرو۔... سو روحانی اور جسمانی طور پر اپنی بیویوں سے نیکی کرو۔ اُن کے لئے دُعا کرتے رہو اور طلاق سے پرہیز کرو کیونکہ نہایت بد خدا کے نزدیک وہ شخص ہے جو طلاق دینے میں جلدی کرتا ہے جس کو خدا نے جوڑا ہے اس کو ایک گندے برتن کی طرح جلد مت توڑو۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 75)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل فرماتے ہیں: ایک لڑکے کی نسبت میں نے سنا کہ وہ اپنی بیوی سے بداخلاقی سے پیش آتا ہے۔ میرے سسرال کا گھر ہمارے شہر میں ہمارے گھر سے دور تھا۔ بیوی تو میرے گھر ہی ہوتی تھی مگر میں اکثر اپنے سسرال میں جایا کرتا تھا۔ راستہ میں وہ لڑکا مجھے مل گیا۔ میں نے اسے کہا میں نے ایک نسخہ لکھا ہے۔ وہ میں تم کو بتانا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ......... (النساء: 20) اس کے دل پر ہماری اس نصیحت کا بجلی کی طرح سے اثر ہوا۔ میں تاڑ گیا کہ اس پر خوب اثر ہوا ہے۔ مجھے کہنے لگا مجھے ایک کام ہے۔ اجازت دیجئے۔ وہاں سے سیدھا بی بی کے پاس گیا اور اس سے کہا کہ دیکھ! تجھے معلوم ہے کہ میں تیرا کیسا دشمن ہوں۔ اس نے کہا ہاں مجھے معلوم ہے۔ اس لڑکے نے کہا کہ میں آج نور الدین کی نصیحت کو آزمانے کے لئے تیرے ساتھ سچی محبت کرتا ہوں۔

(خطبات نور صفحہ 531)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں: پس اگر تم اپنے نکاحوں میں برکت چاہتے ہو تو انہیں قرآن کریم کے مطابق بناؤ۔...... پس اگر تم مومن بنو گے تو خدا تمہارے گھروں کو جنت بنا دے گا۔ راحت اور آرام پیدا کر دے گا۔ ...... عورتوں پر بہت رحم کرو۔ یہ جنس بہت غریب اور کمزور ہے۔ اس زمانہ میں اس پر اتنے ظلم ہو رہے ہیں کہ دیکھ کر دل کانپ جاتا ہے۔ بہت لوگ ہیں جو یہ خیال کرتے ہیں کہ عورتیں ہمارے لئے عیش و عشرت کے سامانوں میں سے ایک چیز ہیں ہم جس طرح چاہیں ان سے سلوک کریں ان کے ہم پر کوئی حقوق نہیں ہیں۔

(خطبات محمود جلد 3 صفحہ 27، 28)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں: بعض گھریلو جھگڑے ہیں جنہیں دیکھ کر بہت تکلیف ہوتی ہے۔ بعض مرد اپنی عورتوں پر ظلم کر رہے ہیں گندی زبان استعمال کرتے ہیں اپنی بیویوں پر بدظنی کرتے ہیں اور ان پر بیہودہ اور ناپاک الزام لگاتے ہیں اور اس میں کوئی شرم اور حیا محسوس نہیں کرتے اور کوئی خوف نہیں کھاتے کہ وہ اپنے معاشرہ کو کس طرح دکھ پہنچا رہے ہیں۔ وہ اپنی بیویوں کے حقوق پر حقوق مارتے چلے جاتے ہیں پھر جب چاہتے ہیں ردی کپڑے کی طرح ان کو اٹھا کر باہر پھینک دیتے ہیں۔ ...... ایسے مردوں میں انسانیت کا کوئی شائبہ بھی نہیں ہوتا۔

(خطبات طاہر جلد 1 صفحہ 276)

فرمایا: اس کے برعکس بعض عورتیں جن کی زبانیں دراز ہوتی ہیں۔ جو گندی تربیت لے کر آئی ہوتی ہیں۔ اولاد کو نیکیوں سے محروم کرنے والی، ان کی بری باتوں کی پردہ پوشی کرنے والی، نیکیوں سے باز رکھنے والی ہیں۔ نہ خود نماز پڑھتی ہیں نہ نماز کی تعلیم دیتی ہیں۔ نہ، پاکی ناپاکی کا خیال رکھتی ہیں ۔خاوند کی کوئی مدد نہیں کرتیں بلکہ اس کو نیکیوں سے محروم کر کے اس پر بوجھ بن جاتی ہیں۔ اور خاوندان کو گھسیٹے پھرتے ہیں۔ بعض ان کو گلے سے اتار بھی دیتے ہیں بعض نہیں اتارتے اور ان کی اولادیں تباہ ہو جاتی ہیں۔

(خطبات طاہر جلد 1 صفحہ 277)

ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں: پس ہر احمدی کو اپنا جائزہ لینا چاہئے، اپنے گھر کا جائزہ لینا چاہئے کہ کیا ہم قرآنی تعلیم سے ہٹے ہوئے تو نہیں ہیں؟ حضرت مسیح موعود کی تعلیم سے لاشعوری طور پر دور تو نہیں چلے گئے؟ اپنی اناؤں کے جال میں تو نہیں پھنسے ہوئے؟ اس بات کا جائزہ لڑکے کو بھی لینا ہوگا اور لڑکی کو بھی لینا ہوگا، مرد کو بھی لینا ہوگا، عورت کو بھی لینا ہوگا، دونوں کے سسرال والوں کو بھی لینا ہوگا کیونکہ شکایت کبھی لڑکے کی طرف سے آتی ہے، کبھی لڑکی کی طرف سے آتی ہے، کبھی لڑکے والے زیادتی کر رہے ہوتے ہیں، کبھی لڑکی والے زیادتی کر رہے ہوتے ہیں لیکن اکثر زیادتی لڑکے والوں کی طرف سے ہوتی ہے۔ (خطبات مسرور جلد 4 صفحہ 565)

فرمایا: ہمارے مقاصد کتنے عظیم ہیں اور ہم ذاتی اناؤں کو مسائل کا پہاڑ سمجھ کر کن چھوٹے چھوٹے لغو مسائل میں الجھ کر اپنے گھر کی چھوٹی سی جنت کو جہنم بنا کر جماعتی ترقی میں مثبت کردار ادا کرنے کی بجائے منفی کردار ادا کر رہے ہیں۔

(خطبات مسرور جلد 4 صفحہ 564)

اپنے گھروں کو جنت بنانے کے لئے ہمیں کثرت سے دعائیں کرنے کی ضرورت ہے تاکہ میاں بیوی کا وہ رشتہ جو خدا تعالیٰ نے سکون کا باعث بنایا ہے باہمی رنجشوں کی وجہ سے خراب نہ ہو اور میاں بیوی میں ایسا حسن سلوک دیکھنے میں ملے کہ ہمارا معاشرہ بھی جنت نظیر بن جائے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: میں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں۔ اول: اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خداوند کریم مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت اور جلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے۔ دوم: پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ عین عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔ سوم: پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدام بنیں۔

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 309)

خدا تعالیٰ نے بھی بہت پیاری دعا سکھلائی ہے رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا ....۔

اے ہمارے رب! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ دعا کثرت سے پڑھنے اور اس کے لئے عملی کوشش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور کا غیر معمولی حافظہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

جن باتوں کا یاد رکھنا میرے کام سے تعلق نہ ہو وہ مجھے یاد نہیں رہتیں۔ حوالے میں سمجھتا ہوں کہ دوسروں سے نکلوا لوں گا اس لئے یاد نہیں رکھ سکتا اور جو سورتیں میں روز پڑھتا ہوں ان کی آیت سن کر بھی فوراً نہیں کہہ سکتا کہ فلاں سورۃ کی ہے۔ ہاں بسم اللہ سے شروع کر کے ساری سورۃ پڑھوں تو پڑھ لوں گا لیکن ایک آیت کے متعلق پتہ نہیں لگا سکتا کہ کہاں سے ہے۔ سوائے پانچ سات چھوٹی سورتوں کے یا سورۃ فاتحہ کے۔ بڑی بڑی سورتیں جو یاد ہیں ان سے درمیان کا ٹکڑا اسن کر حوالہ نہیں نکال سکتا لیکن یوں بات یاد رکھنے میں میرا حافظہ ایسا ہے کہ بعض خطوط جب پرائیویٹ سیکرٹری دو دو ماہ بعد پیش کرتا اور کہتا ہے کہ فلاں نے یہ لکھا ہے اور اگر ان کی غلطی ہو تو میں کہہ دیتا ہوں کہ اس نے یہ تو نہیں بلکہ یہ لکھا ہے۔ جب میں ڈاک کے جواب (بیت) میں لکھوایا کرتا تھا تو بعض لوگ یہ دیکھ کر حیران رہ جاتے تھے کہ بات وہی صحیح ہوتی تھی جو میں کہتا تھا حالانکہ خط سیکرٹری کے ہاتھ میں ہوتا تھا۔ تو میرا حافظہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسا زبردست ہے کہ بہت کم لوگوں کا ایسا ہوگا۔ مضمون کے لحاظ سے حوالہ ایسا یاد رہتا ہے کہ کوئی حافظ اس طرح نہیں رکھ سکتا۔ مجھے یاد ہے ایک دفعہ لاہور میں مجھے اچانک تقریر کرنی پڑی حافظ روشن علی صاحب مرحوم نے جو آیات کا حوالہ نکالنے میں بڑی مہارت رکھتے تھے ان کو میں نے پیچھے بٹھا لیا اور مضمون بیان کرنا شروع کر دیا جب ضرورت ہوتی ان سے حوالہ دریافت کر لیتا۔ اگلے دن ایک ہندو اخبار نے لکھا کہ تقریر تو بہت اچھی تھی لیکن ایک بات قابل ذکر ہے اور وہ یہ کہ موقع پا کر میں سٹیج کی پچھلی طرف چلا گیا تو معلوم ہوا کہ پیچھے ایک شخص بیٹھا ہوا بتاتا جاتا ہے اور یہ آگے بیان کرتے جاتے تھے۔ حافظ صاحب کے حوالے بتانے سے اس نے سمجھا شاید مضمون بھی وہی بتا رہے ہیں۔ تو مضمون کے لحاظ سے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے القاء کے طور پر حوالے ملتے جاتے ہیں حالانکہ اس کا خیال اور واہمہ بھی نہیں ہوتا یونہی لفظ سامنے آ جاتا ہے اور پھر میں حافظہ سے آیت پوچھ لیتا ہوں مگر یہ پتہ نہیں لگتا فلاں آیت کس سورۃ میں ہے۔

(خطبات محمود جلد 19 ص 621)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

5

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سپین

☆☆ واقفین اور واقفات نو کی کلاسیں، سوال و جواب اور میٹنگ مجلس عاملہ لجنہ ☆☆

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

31 مارچ 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ آج 31 مارچ کے دن سے یورپین ممالک کے وقت میں تبدیلی ہوئی ہے اور گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے ہوئی ہیں۔ جس کی وجہ سے نمازوں کے اوقات میں بھی تبدیلی ہوئی ہے۔ آج اس تبدیل شدہ وقت کے مطابق نماز فجر پونے چھ بجے کی بجائے پونے سات بجے ادا ہوئی۔

نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ پر تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

کلاس واقفین نو

پروگرام کے مطابق ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرحمٰن تشریف لائے اور واقفین نو بچوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم محمد سلمان طاہر نے پیش کی اور بعدازاں اس کا اردو ترجمہ بھی پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم طاہر احمد فضل نے تلاوت قرآن کریم کا سپینش زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

بعدازاں عزیزم تحسین احمد نے آنحضرت ﷺ کی یہ حدیث پیش کی کہ

حضرت عثمان بن عفانؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کی خاطر مسجد تعمیر کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس کے لئے جنت میں ایسا گھر تعمیر کرتا ہے۔ اس حدیث کا سپینش زبان میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

اس کے بعد عزیزم سفیر احمد، اطہر احمد اور عزیزم بلال خان نے مل کر حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی قصیدہ یا عین فیض اللہ میں سے چند اشعار خوش الحانی کے ساتھ پیش کئے۔

بعدازاں عزیزم ساگر شفیق نے حضرت اقدس مسیح موعود کے درج ذیل دو اقتباس کشتی نوح اور ملفوظات سے پیش کئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اس کی توحید زمین میں پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو اور اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو۔ (کشتی نوح)

اس وقت ہماری جماعت کو (بیوت) کی بڑی ضرورت ہے یہ خانہ خدا ہوتا ہے۔ جس گاؤں یا شہر میں ہماری جماعت کی (بیت) قائم ہوگئی تو سمجھو جماعت کی ترقی کی بنیاد پڑ گئی۔ اگر کوئی ایسا گاؤں یا شہر جہاں (-) کم ہوں یا نہ ہوں اور وہاں (دین حق) کی ترقی کرنی ہو تو (بیت) بنا دینی چاہئے۔ پھر خدا خود (-) کو کھینچ لاوے گا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ قیام (بیت) میں نیت بہ اخلاص ہو محض للہ اسے کیا جاوے نفسانی اغراض یا کسی شر کو ہرگز دخل نہ ہو تب خدا برکت دے گا۔

(ملفوظات جلد نمبر 4 ص 93)

سپین سے مسلمانوں کا اخراج

اس کے بعد عزیزم عطاء المنعم طارق، عزیزم جری اللہ مبشر اور عزیزم طاہر احمد فضل نے مل کر ایک Presentation دی جس کا عنوان تھا۔

The Expulsion of the Moorish From Spain یعنی مسلمانوں کا سپین سے خروج۔ قریباً چار سو سال قبل مسلمانوں کو سپین کی سرزمین سے نکلنے پر مجبور کیا گیا۔ مسلمانوں کے سپین سے انخلاء کے بعد سپین کی سرزمین پر کوئی بھی ایسا شخص نہیں تھا جس نے کیتھولک مذہب اختیار نہ کیا ہو۔ سب سے پہلے بالنسیا میں سے مسلمانوں کو نکالا گیا۔

لیکن ان کے خروج کی وجوہات بیان کرنے سے قبل یہ بتانا ضروری ہے کہ مسلمان کون لوگ تھے اور وہ سپین میں کس طرح رہے۔

1492ء میں کیتھولک مونارکس (Catholic Monarchs) کی فوج نے غرناطہ پر حملہ کیا اور غرناطہ پر قبضہ کرلیا۔ اس حملہ کے بعد عیسائی حاکم کے زیر تسلط جو مسلمان غرناطہ میں موجود رہے انہیں Mudejar کہا جاتا ہے۔ غرناطہ پر حملہ کے بعد کچھ عرصہ تک تو مسلمانوں کے مذہبی عقائد اور رسوم رواج کا خیال رکھا جاتا رہا لیکن 1520ء تا 1525ء کے درمیان مسلمانوں کو زبردستی عیسائیت اختیار کرنے پر مجبور کیا جانے لگا یہاں تک سب مسلمانوں کو عیسائی ہونا پڑا۔ اس کے بعد ایسے مسلمانوں کو Moorish (موِرش) کہا جانے لگا جو کہ بظاہر تو عیسائی ہوگئے تھے مگر دل سے مسلمان ہی تھے۔

سولھویں صدی کے نصف دوم اور سترہویں صدی کے آغاز میں اندازاً 3 لاکھ 20 ہزار مسلمان سپین میں موجود تھے۔ انہیں New Christians بھی کہا جاتا تھا۔ ان مسلمانوں کی بڑی تعداد غرناطہ اور بالنسیا میں موجود تھی۔ ان میں بعض کا تعلق تجارت سے بھی تھا لیکن اکثریت سادہ لوح مسلمان تھے جن میں بعض دیہاتوں میں رہنے والے کسان تھے اور معمولی کھیتی باڑی کرتے تھے اور بعضوں کے جانوروں کے چھوٹے چھوٹے ریوڑ تھے۔ ایک طرف تو ان کو سٹیٹ ٹیکس ادا کرنا پڑتا اور دوسری طرف حکومت اور چرچ کی طرف سے اپنے عقائد کو چھوڑنے کا بھی دباؤ تھا۔

ایک عرصہ تک مسلمان اپنے گھروں میں چھپ کر عبادتیں کرتے تھے اور اسلامی روایات جس میں روزہ اور نماز وغیرہ شامل تھیں کا اہتمام کرتے تھے۔ جس طرح بظاہر مسلمانوں کے دو مذاہب تھے اسی طرح ان کے نام بھی دو تھے۔ ایک وہ نام جو ان کے آباؤ اجداد نے رکھا تھا اور دوسرا عیسائی نام جو کہ بپتسمہ لینے کے بعد چرچ کی طرف سے دیا جاتا تھا۔ یہ آپس میں ہسپانوی عربی بولتے اور عیسائیوں کے ساتھ بالنسیا میں بولی جانے والی Valenciano زبان میں بات کرتے تھے۔ یہ لوگ اپنے آپ کو سپین کے باسی ہی تصور کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ جب ان کا سپین سے مختلف علاقوں کی طرف انخلاء ہوا تو انہوں نے اپنے آپ کو اندلسی ہی کہا۔

چرچ کی طرف سے کئی تحریکات چلائی گئیں جن کا مقصد مسلمانوں کو پکے عیسائی بنانا تھا۔ ان تحریکات میں بعض ایسی ظالمانہ تحریکات تھیں کہ ان کی وجہ سے مسلمانوں کو ملک سے بھاگنا پڑا۔ اس وقت زیادہ تر مسلمانوں نے شمالی افریقہ کی طرف ہجرت کی۔

اس عرصہ میں مسلمانوں کی طرف سے ایک مرتبہ شدید احتجاج بھی کیا گیا۔ غرناطہ کے قریب ایک پہاڑی مقام Alpujarras میں احتجاج کا یہ سلسلہ 1567ء سے شروع ہوا اور 1570ء تک جاری رہا۔ حکومت کی طرف سے اس احتجاج کو مکمل طور پر دبا دیا گیا جس کے بعد مسلمان ملک کے دوسرے حصوں میں بکھر گئے۔

فلپ سوئم کے زمانہ میں جب چرچ کی طرف سے چلائی گئی تحریکات ناکام ہوگئیں تو مسلمانوں کو سپین سے باہر نکالنے کے حوالہ سے ایک معاہدہ کیا گیا۔ فلپ سوئم نے اس معاہدہ پر 19 ستمبر 1609ء کو دستخط کئے اور بالنسیا سے سب سے پہلے مسلمانوں کو نکلنا پڑا۔

اس سال ستمبر اور اگلے سال جنوری کے درمیان ایک لاکھ سے زائد مسلمان Denia، Alicante اور Valencia کی بندرگاہوں سے روانہ ہوئے۔ ان میں سے اکثر کو الجیریا اور تیونس لے جایا گیا لیکن ان میں سے سب اپنی منزل تک نہ پہنچ سکے اور بہت سے راستے میں ہی ہلاک ہوگئے۔

Laguar Valley

گو کہ مسلمانوں کو اپنے آباؤ اجداد کی زمین چھوڑنے کا انتہائی افسوس تھا تاہم ابتداء میں مسلمانوں نے اپنے خروج کو پُرامن انداز میں تسلیم کیا۔ یہاں تک کہ انہوں نے اس خیال سے بڑی خوشی سے سر تسلیم خم کرلیا کہ وہ دیگر علاقوں میں جہاں ان کے ہم مسلک افراد ہوں گے، زیادہ عزت اور آزادی کی زندگی گزار سکیں گے۔ لیکن جلد ہی انہیں الجیریا پہنچنے والوں کی بدحالی کی خبریں موصول ہوئیں اور اس بات نے پیچھے رہ جانے والوں میں ایک بغاوت کی لہر دوڑا دی اور اس جلاوطنی سے بچنے کے لئے ہزاروں مسلمان بیک وقت دو وادیوں یعنی Muelas de Cortes (Ayora Valley) اور Laguar Valley میں جمع ہوگئے۔ Laugar Valley میں جو کہ Alicante سے قریبی وادی ہے بیس ہزار مسلمان پناہ گزین ہوئے اور Mellini نامی شخص کو اپنا لیڈر بنالیا۔ ان پناہ گزین مسلمانوں میں بہت سی خواتین، بچے اور عمر رسیدہ افراد شامل تھے۔ یہ تمام مسلمان اس خوبصورت وادی میں اپنی بچی کھچی املاک اور مویشیوں کے ساتھ جمع ہوگئے۔ اس وادی میں Caballo Verde (یعنی سبز گھوڑا) نامی پہاڑی سلسلہ ہے جس کی شباہت گھوڑے کی کاٹھی یا زین کی مانند ہے۔ پرانی روایت کے مطابق کہا جاتا ہے کہ یہاں ایک عظیم الشان مسلمان سالار روپوش ہے جو کہ صدیوں سے اس پہاڑی سے آنے والے عیسائی حملہ آوروں کے مقابلہ پر مسلمانوں کی حفاظت کر رہا ہے۔

16 نومبر کو عیسائی افواج اس وادی میں داخل

ہوئیں۔ ان کا مقصد یہاں پناہ گزین مسلمانوں کو نکال کر باہر کرنا تھا۔ مسلمان قلعہ Azabares کی باقیات پر قابض تھے۔ یہ قلعہ اس وادی کے شروع میں واقع ہے۔ یہاں جو جنگ وجدل کا سماں بندھا وہ یقیناً قتل وغارت گری کا نمونہ تھا۔ ہر طرح سے لیس کئی ہزار فوجی ایک صبح Caballo Verde کے پہاڑی سلسلہ پر نمودار ہوتے ہیں اور لٹے پٹے مسلمانوں، جن کے پاس صرف غلیلیں اور Crossbows تھیں، کو قتل کرنے یا انہیں پیچھے دھکیلنے پر مجبور کرتے ہیں۔ مسلمانوں نے اس کسمپرسی کے باوجود بھرپور دفاع کیا۔ لیکن آخرکار ہزاروں مسلمان Caballo Verde کی بلند ترین چوٹی کی طرف نکلنے پر مجبور ہوگئے جہاں کہا جاتا ہے کہ De Pop نامی ناقابل تسخیر قلعہ کی باقیات موجود ہیں۔ لیکن نکلتے ہوئے بھی تقریباً دو ہزار مسلمان بڑی بیدردی سے قتل کر دیئے گئے۔ Mellini جو مسلمانوں کا راہنما تھا، بھی بڑی جرأت سے لڑتا لڑتا ہلاک ہوگیا۔

Caballo Verde کی بلند ترین چوٹی پر بھی عیسائیوں نے مسلمانوں کا پیچھا نہ چھوڑا اور 9 دن تک ہزاروں مسلمان اس چوٹی پر عیسائی فوج کے محاصرہ میں قید رہے۔ انہیں پانی اور خوراک تک کی رسائی نہ دی گئی۔ جب کبھی رات چھپ کر پانی حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی تو یا تو ایسے مسلمان کو قتل کر دیا جاتا یا قید کر لیا جاتا۔ ان میں سے چند ایک کسی طرح فرار ہوگئے، باقی ہزاروں افراد نے 29 نومبر کو عیسائیوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے۔ یہ مسلمان تقریباً 13 ہزار تھے جو کہ بھوک اور پیاس سے مجبور ہوکر چوٹی سے نیچے اتر آئے۔

مسلمان بچے

Laguar Valley سے تقریباً ایک ہزار بچے یرغمال بنالئے گئے۔ دیگر 1400 بطور نوکر اور غلام رکھے گئے۔ ان بچوں کو مختلف مقامات پر لے جایا گیا، اعداد وشمار کے مطابق بالنسیا میں 492، Denia میں 200 اور Alicante صوبہ کے مختلف شہروں میں 1136 بچے لے جائے گئے۔ لوکل چرچ کمیونٹی کے ریکارڈ کے مطابق جب یہ بچے بڑے ہوئے تو ان بچوں نے مسلمانوں میں ہی شادیاں کیں۔

22 ستمبر 1609ء میں معاہدہ خروج طے پایا تو مسلمان بچوں کے بارے میں یہ فیصلہ ہوا کہ 4 سال سے کم عمر بچے سپین میں ہی رہیں۔ مگر عملاً بہت سے ایسے بچے بھی اپنے والدین کے ساتھ دیگر ممالک میں نکل گئے۔ Laguar Valley اور Muela de Cortes کے غدر کے بعد سپین میں رہ جانے والے بچوں کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ جو والدین اپنے بچوں کو سپین میں چھوڑ کر جاتے وہ انہیں ایسے معمر عیسائیوں کے ذمہ کر جاتے جن پر انہیں اعتبار ہوتا۔ یہ بھی مشہور ہے کہ والدین جاتے ہوئے اپنے بچوں پر پوشیدہ نشان بھی لگا دیتے تاکہ کبھی دوبارہ ملنے کا موقع بنے تو پہچان میں آسانی ہو۔ لیکن جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے، ان میں سے بہت سے بچے اپنے والدین کی مرضی سے نہ چھوڑے گئے، بلکہ انہیں یرغمال بنا لیا گیا۔

افریقہ میں مسلمانوں کی آمد

سپین سے خروج کے بعد افریقہ کے مختلف علاقوں میں مسلمانوں کی آمد ہوئی۔ ان میں اکثر الجیریا اور تیونس میں آکر آباد ہوئے۔ الجیریا کے دارالحکومت میں ایک مقام Les Andalousies کے نام سے موسوم ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہاں نسبتاً مالدار مسلمان آباد ہوئے تھے۔

اب بھی تیونس میں بہت سے مقامات سپین کے علاقوں کے ناموں سے موسوم ہیں۔ ان میں واضح ترین Alancanti ہے جو کہ بالنسیا کے جنوب میں ایک علاقہ کا نام ہے۔

بالنسیا میں جماعت احمدیہ

1979ء میں بالنسیا میں جماعت احمدیہ کا آغاز ہوا اور احمدیہ جماعت کے ذریعہ 370 سال بعد اس علاقہ میں دین کی حقیقی تعلیمات پہنچیں۔

اب خدا تعالیٰ کے فضل سے 29 مارچ 2013ء کو حضرت اقدس مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہاں سپین میں احمدیہ جماعت کی دوسری بیت کا افتتاح فرمایا۔

بعد ازاں عزیزم ابوبکر خان نے حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام ؎

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی

میں سے منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

کوئز پروگرام

اس کے بعد ایک کوئز پروگرام ہوا۔ واقفین نو بچوں نے درج ذیل سوالات کے جوابات دیئے۔ یہ سوالات اور جوابات درج کئے جا رہے ہیں تاکہ واقفین نو بچے اور بچیاں اس سے استفادہ کرسکیں۔

س: وقف نو سکیم کب جاری ہوئی؟

ج: 3؍اپریل 1987ء

س: کون سے خلیفۃ المسیح نے وقف نو سکیم جاری فرمائی تھی؟

ج: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

س: شروع میں وقف نو سکیم کتنی مدت کے لئے جاری ہوئی؟

ج: دوسال کے لئے

س: پھر وقف نو سکیم کو کتنی مدت کے لئے بڑھایا گیا؟

ج: مزید دوسال کے لئے

س: وقف نو سکیم کو کس سال سے مستقل کر دیا گیا؟

ج: 1991ء سے

س: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس سال وقف نو کے بارہ میں کب خطبہ ارشاد فرمایا؟

ج: 18 جنوری 2013ء میں

س: اس خطبہ میں پیارے حضور نے کن ماؤں کی مثال دی؟

ج: احمدی ماؤں کی

س: اس خطبہ میں پیارے حضور نے کس عمر کے واقفین نو بچوں کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی؟

ج: 12 سے 13 سال اور 15 سال کے بچوں کو

س: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 18 جنوری 2013ء کے خطبہ میں کون کونسی سورتوں کی آیات کی تلاوت فرمائی؟

ج: سورۃ آل عمران، سورۃ توبہ، سورۃ صافات

س: حضور انور ایدہ اللہ نے ماں باپ کے عہد سے پیچھے نہ ہٹنے والے واقفین نو بچوں کو کس نام سے پکارا؟

ج: باوفا لوگ۔ آنحضرت ﷺ کی قوم میں ہونے کا حق ادا کرنے والے

س: حضور انور ایدہ اللہ نے 18 جنوری 2013ء کے خطبہ جمعہ میں دنیا کو ہلاکت سے بچانے کے لئے کون سے علم حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی؟

ج: دین اور قرآن کریم کا علم

س: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے واقفین نو بچوں کو قرآن مجید اور احادیث کے علاوہ کونسی کتب پڑھنے کی تلقین فرمائی؟

ج: حضرت مسیح موعود کی کتب

س: حضور انور ایدہ اللہ نے واقفین نو بچوں کو والدین کے احسان کا ذکر کرتے ہوئے کونسی دعا کے لئے فرمایا؟

ج: اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے

س: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے واقفین نو بچوں کو کڑے حالات میں بھی کونسا عہد پورا کرنے اور اس پر آنچ نہ آنے دینے کی تلقین فرمائی؟

ج: والدین کے عہد کو (وقف نو کے بارہ میں)

س: حضور انور ایدہ اللہ نے واقفین نو بچوں میں قربانی کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے کونسے نبی کی قربانی کا ذکر فرمایا؟

ج: حضرت اسماعیل علیہ السلام

س: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وقف نو کے حوالہ سے وفا کے جذبہ کا ذکر فرماتے ہیں۔ کوئی ایسا شعر جس میں وفا کا ذکر ہو۔

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

یا صدق محمد عربی ہے.......

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفین نو بچوں سے دریافت فرمایا کہ جامعہ میں جانے کا کس کس کا ارادہ ہے۔ اس پر چار طلباء نے ہاتھ کھڑے کئے تو اس پر حضور انور نے خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ انشاء اللہ۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ڈاکٹر کس نے بننا ہے تو اس پر ایک واقف نو نے بتایا کہ وہ ڈاکٹر بن رہے ہیں۔ دو سال باقی رہ گئے ہیں۔ حضور انور نے انہیں ہدایت فرمائی کہ جنرل سرجری میں سپیشلائز کریں اس کی افریقہ میں ہمیں بہت ضرورت ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک طالبعلم سے فرمایا آپ تو انجینئر بن رہے ہیں کس فیلڈ میں جانا ہے نیز فرمایا کہ Construction کے شعبہ میں چلے جائیں۔

ایک اور نوجوان سے حضور انور نے فرمایا کہ آپ تو انجینئر بن کر فیلڈ میں چلے گئے ہیں۔

ایک نوجوان کو حضور انور نے فرمایا کہ سپینش زبان سیکھیں اور اس میں سپیشلائزیشن کریں۔

ایک واقف نو نے کہا کہ میں نے مربی صاحب بننا ہے اس پر حضور انور نے فرمایا صاحب نہ بننا صرف مربی بننا۔ صاحب بن گئے تو پھر کام نہیں ہوگا

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اصل چیز وفا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارہ میں آیت قرآنیہ وابراھیم الذی وفی کے حوالہ سے فرمایا کہ اصل چیز وفا ہے اور اپنے عہد کو پورا کرنا ہے۔ پس یہ وفا ہی ہے جو تم کو آگے بڑھائے گی۔ اصل بات یہی ہے کہ وفا کے ساتھ اپنے عہد پر قائم کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ میں جانے والے واقفین نو کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ کو جو ملے گا اسی پر آپ نے گزارہ کرنا ہے۔ جنگلوں میں رہنا پڑے تو رہنا ہے جیسے یہاں ویلنسیا کے علاوہ میں مسلمان (Moorish لوگ) ایک لمبا عرصہ پہاڑوں کے اندر رہتے رہے ہیں۔ تکالیف برداشت کیں لیکن اپنے ایمان پر قائم رہے۔

حضور انور نے فرمایا جب یہ جامعہ سے مربی بن کر نکلیں گے تو اس وقت اہل سپین کو صحیح رنگ میں (دین حق) کا پیغام پہنچے گا اور یہاں احمدیت کی ترقی ہوگی۔

واقفین نو بچوں کے ساتھ یہ کلاس بارہ بجکر پچیس منٹ تک جاری رہی۔ بعد ازاں حضور انور نے چھوٹے بچوں کو ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

کلاس واقفات نو

اس کے بعد پروگرام کے مطابق واقفات نو بچیوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو عزیزہ نصرت جہاں نے پیش کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزہ مناہل محمود نے پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزہ شافعیہ نعمان نے آنحضرت ﷺ کی یہ حدیث پیش کی کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی خاطر مسجد تعمیر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کے لئے جنت میں ایسا گھر تعمیر کرتا ہے۔

بعدازاں بچیوں کے ایک گروپ نے کورس کی صورت میں حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی میں سے چند منتخب اشعار خوش الحانی کے ساتھ پیش کئے۔

اس کے بعد عزیزہ انیکہ شکور نے بیت کے تعلق میں حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کیا یہ اقتباس واقفین نو کی کلاس کی رپورٹ میں درج ہو چکا ہے۔

بعدازاں عزیزہ ذنوبیہ عفت نے آنحضرت ﷺ کی سیرت پر تقریر کی جس کے بعد بچیوں کے ایک گروپ نے حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی قصیدہ یا عین فیض اللہ...... میں سے چند منتخب اشعار پیش کئے۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق تین واقفات نو بچیوں عزیزہ عمیرہ خولہ، قرۃ العین اور عزیزہ زرناب مقصود نے احمدیت کی سپین میں بنیاد، آغاز کے عنوان پر ایک Presentation دی اور ساتھ ساتھ تصاویر بھی دکھائیں۔

بعدازاں عزیزہ شرمیلہ ندرت نے اپنے گروپ کے ساتھ حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام! ع

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا

ترنم کے ساتھ سپینش زبان میں پیش کیا۔

کلاس کے آخر پر سوال و جواب کی صورت میں وہی کوئز پروگرام ہوا جس کی تفصیل واقفین نو کی کلاس کی رپورٹ میں درج ہو چکی ہے۔

سوال و جواب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچیوں کے سوالات کے جوابات دیئے اور نصائح سے نوازا۔

ایک واقفہ نو بچی نے سوال کیا۔ اگر ہم وقف نو میں شامل نہ ہوں تو ہم جماعت کی کیسے خدمت کر سکتی ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اگر وقف نہیں بھی ہیں تو بہت سے ایسے کام ہیں جو کہ لجنہ کر سکتی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ وہ جو وقف ہے وہ تو پیدا ہی جماعت کی خدمت کے لئے ہوئی ہے۔ لیکن دیگر بہت سی بچیاں بھی جماعت کی بھرپور خدمت کر رہی ہیں اور وہ وقف نہیں ہیں۔ بہت سی ڈاکٹرز، ٹیچرز ہیں، بہت سی بچیاں جماعتی کتب کا ترجمہ کر رہی ہیں وغیرہ۔ نئی نسل کو زیادہ فعال ہونے کی ضرورت ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ اگر نماز کے دوران دیگر خیالات سے توجہ بٹ رہی ہو، تو اس کا کیا علاج ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا سب سے بہترین علاج تو استغفار ہے۔ استغفار کریں اور دوبارہ سے نماز میں توجہ قائم کرنے کی کوشش کریں۔ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، بڑوں کی بھی بعض دفعہ کسی خیال کی وجہ سے توجہ بٹ جاتی ہے۔ میرا خیال ہے آپ اپنی سہیلیوں کے بارے میں سوچ رہی ہوتی ہیں، کیوں ٹھیک ہے نا؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا میں آپ کو ایک امام کی کہانی سناتا ہوں جو نماز پڑھا رہا تھا۔ اس امام کے پیچھے ایک معمر شخص بھی نماز پڑھ رہا تھا۔ امام نماز میں ہی اپنے کاروبار کا سوچنے لگا، کہاں جائے اور کیسے اپنے کاروبار کو بڑھائے، اس قسم کی سوچیں تھیں۔ اس نے سوچا کہ وہ اپنے کاروبار کو کلکتہ انڈیا میں بڑھائے، پھر اس کی توجہ مکہ کی طرف ہوئی اور پھر اس کو خیال آیا کہ روس میں بھی کاروبار کے اچھے مواقع ہیں۔ تو جو معمر بزرگ اس امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا، اسے خدا تعالیٰ نے کشفی طور پر امام کی یہ کیفیت بتادی جس پر وہ امام کے پیچھے نماز چھوڑ کر اپنی نماز پڑھنے لگا۔ اس پر امام بہت غصہ ہوا اور اس سے الگ نماز پڑھنے کی وجہ پوچھی اور کہا کہ تم نہیں سمجھتے کہ تم نے ایسا کر کے گناہ کیا ہے۔ اس معمر بزرگ نے جواب دیا کہ معاف کیجئے گا، میں آپ کے ساتھ مکہ تک تو جا سکتا تھا، مگر میں کافی بوڑھا ہوں اور روس تک نہیں جا سکا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تو گھبرانے کی بات نہیں ہے۔ صرف استغفار پڑھا کریں اور بار بار کوشش کر کے نماز میں توجہ قائم کیا کریں تو انشاء اللہ توجہ قائم ہو جائے گی۔

حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ نماز قائم کرنے کے ایک یہ بھی معنی ہیں کہ اگر ادھر ادھر کے خیالات آتے ہیں تو دوبارہ استغفار کر کے نماز کی طرف توجہ کرو تو پھر آہستہ آہستہ توجہ قائم رکھنے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ چھوٹوں کو بڑوں کو سب کو خیال آ جاتے ہیں۔ کوئی بات نہیں اس لئے طریقہ یہی ہے کہ استغفار پڑھ کے نماز میں واپس آ جاؤ، بجائے اس کے کہ نماز میں خیالات میں بہہ کر دور کے سفر پہ چلے جاؤ۔

ایک واقفہ نو بچی نے سوال کیا مربی کا کیا مطلب ہے اور وہ ہماری راہنمائی کیسے کر سکتا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مربی اور (-) میں معمولی سا فرق ہے۔ مربی کی اہم ذمہ داری تربیت کرنا ہے اور (-) کی زیادہ توجہ (دعوت الی اللہ) کی طرف ہوتی ہے۔ لجنہ بھی ایک طرح سے مربی ہیں کیونکہ وہ اپنے بچوں کی تربیت کرتی ہے۔ آپ سب اپنے بچوں کی اچھی تربیت کریں گی تو آپ بھی اچھی مربی ہوں گی۔ اگر آپ دیکھتی ہیں کہ ایک مربی صاحب ٹھیک ذمہ داری ادا نہیں کر رہے تو آپ انہیں توجہ دلائیں اور انہیں بتائیں کہ اپنا کام بہتر انداز میں کیسے کر سکتے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں کہ سفر پر ہوں تو قصر صلوٰۃ کیوں کرتے ہیں؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں سہولت دی ہے۔ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں ہر وقت خطرہ ہوتا تھا۔ دشمن کسی بھی وقت حملہ کر سکتا تھا، اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس بات کی اجازت دی کہ نماز قصر کی جائے اور اس وجہ سے ہم جب بھی سفر پر ہوں تو نماز قصر کر کے پڑھتے ہیں کہ ہم اپنے علاقہ میں نہیں ہوتے اور حفاظتی نقطہ نظر سے ایسا کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک دفعہ آنحضرت ﷺ سفر سے آ رہے تھے تو دور سے مدینہ کے گھر بھی نظر آ رہے تھے لیکن سفر کے دوران وہیں رک کر نماز قصر کی۔ یہ نہیں کہ مدینہ میں پہنچ کر، گھر چل کر نماز پڑھ لیں گے۔ شاید اس لئے راستہ میں پڑھی کہ وقت پر مدینہ نہیں پہنچ سکتے ہوں گے۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ خواتین (نداء) کیوں نہیں دیتیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کیونکہ (نداء) ان لوگوں کو بلانے کے لئے دی جاتی ہے جو نماز والے کمرے سے دور ہوتے ہیں۔ چونکہ خواتین چھوٹے گروہوں میں نماز پڑھتی ہیں اس لئے انہیں (نداء) دینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس لئے (نداء) مرد ہی دیتے ہیں کیونکہ (نداء) کا مقصد ہوتا ہے کہ دور رہنے والے افراد کو بھی بلایا جائے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ کیا خواتین تکبیر کہہ سکتی ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کیوں نہیں، جب صرف خواتین نماز پڑھ رہی ہوں تو تکبیر کہہ سکتی ہیں۔

اس سوال کے جواب میں کہ شوال کے روزے کب رکھے جائیں؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جواب: شوال کا مہینہ رمضان کے بعد آتا ہے۔ اس لئے شوال کے چھ روزے ضرور رکھنے چاہئیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ عید کے فوری بعد ہی رکھے جائیں، یہ شوال کے مہینہ میں کسی بھی دن رکھے جا سکتے ہیں اور رمضان کے چھوٹے ہوئے روزے سال کے کسی حصہ میں پورے کئے جائیں۔

واقفات نو بچیوں کی یہ کلاس ایک بجکر پچیس منٹ تک جاری رہی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق فیملیز اور انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

ملاقاتیں

آج سپین کی جماعت ویلنسیا کی چھ فیملیز اور چھ احباب نے انفرادی طور پر ملاقات کی سعادت پائی۔ مجموعی طور پر 34 افراد نے شرف ملاقات پایا۔ سپین کے علاوہ ناروے سے آنے والی ایک فیملی اور پرتگال کے ایک دوست نے بھی ملاقات کی سعادت پائی۔

ان ملاقات کرنے والی سبھی فیملی اور احباب نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

سوا چھ بجے کے قریب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور رہائشی علاقہ کے اردگرد کے علاقہ میں پیدل سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ قریباً سات بجے واپس تشریف لائے۔

میٹنگ مجلس عاملہ لجنہ

پروگرام کے مطابق آٹھ بجے بیت الرحمٰن کے لئے روانگی ہوئی۔ آٹھ بجکر دس منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ سپین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ بعدازاں

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جنرل سیکرٹری صاحبہ سے سپین لجنہ کی تجنید، مجالس اور حلقہ جات کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ نیز فرمایا کہ Mallorga کی لجنہ کس مجلس میں شامل ہے۔

اس پر جنرل سیکرٹری صاحبہ نے بتایا کہ یہاں سپین میں لجنہ کی مجموعی تجنید 127 ہے اور ہماری چار بڑی مجالس ہیں۔ میڈرڈ، بارسلونا، پیدرو آباد

اور ویلنسیا اور باقی جو دوسری مختلف جگہوں پر کم تعداد میں لجنہ موجود ہے وہ سب کسی نہ کسی بڑی مجلس کے ساتھ شامل ہے۔

نومبائعات کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ ان کے لئے کوئی نصاب تیار کریں۔ باقاعدہ نصاب ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ نومبائعین کی تربیت کے لئے بہت کوشش کی ضرورت ہے تاکہ یہ دین حق کی بنیادی تعلیمات جان جائیں۔ ان کو نماز کی طرف توجہ دلائیں۔ قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دلائیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کی طرف بھی توجہ دلائی جائے۔ نبوت کا تصور واضح ہو۔ ان کو اپنے دعوت الی اللہ کے پروگراموں کا بھی حصہ بنائیں اور اپنے ساتھ کاموں پر بھی لگائیں تاکہ ان کو جماعتی روایات کا علم ہو اور ان کی پرانی عادات واطوار ختم ہوں اور یہ نئے طور طریق اور نئی باتیں اپنائیں اور جماعت کا ایک مضبوط اور فعال حصہ بنائیں۔

اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ ماہانہ نیوز لیٹرز حسب سابق جاری رہنا چاہئے اور زیادہ سے زیادہ لجنات تک یہ لیٹر پہنچنا چاہئے۔

سیکرٹری تجنید سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ کی تجنید کے متعلق دریافت فرمایا جس پر سیکرٹری تجنید نے بتایا کہ ہماری تجنید 127 ہے اور ہمارا سبھی سے رابطہ قائم ہے۔

سیکرٹری تربیت سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا لجنہ کی تربیت کے لئے کوئی نصاب تیار کیا گیا ہے؟ نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ صدر صاحبہ لجنہ کو چاہئے کہ وہ باقاعدگی کے ساتھ نیشنل عاملہ کی ہر ممبر کی تربیت کی نگرانی بھی کریں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ بھی دریافت فرمایا کہ لجنہ اماء اللہ میں سے کتنے فیصد لجنات تربیتی کلاسز میں شامل ہوتی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ تربیتی کلاسز کی حاضری میں اضافہ کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے لئے عہدیداران کو نرمی کے ساتھ پیش آنا چاہئے۔ میٹنگز یا کلاسوں کے لئے بلاتے وقت کسی قسم کی کوئی سختی نہیں ہونی چاہئے۔ لوگوں کے گھروں میں جاکر نرمی کے ساتھ انہیں بتائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ماؤں سے بھی پوچھنا چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے کیا کررہی ہیں؟ کیا وہ اپنے بچوں کو قرآن کریم سکھارہی ہیں؟ کیا وہ اپنے بچوں کو ایم ٹی اے کے پروگرامز دکھاتی ہیں؟ حضور انور نے فرمایا یہ بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے بہت ضروری ہے اس طرف توجہ دیں۔

سیکرٹری تعلیم کو مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ تعلیم کے نصاب میں اس وقت قرآن کریم کی کونسی سورۃ شامل کی گئی ہے؟ نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا یہ نصاب ہر لجنہ تک پہنچتا ہے؟ اور سال میں اس نصاب کے کتنے امتحانات ہوتے ہیں؟ اور ممبران عاملہ میں سے کتنی ایسی ہیں جو اس امتحان میں شامل ہوتی ہیں؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ نیشنل عاملہ کی ہر ممبر کو ان امتحانات میں شامل ہونا چاہئے۔ اگر کوئی ممبر نہیں شامل ہوتی تو مرکز کو اس کی رپورٹ کریں اور یہ کوشش ہونی چاہئے کہ تمام ممبرات امتحان میں شامل ہوں۔

سیکرٹری مال سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا ساری لجنات چندہ ادا کرتی ہیں؟ جس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ 120 لجنات چندہ ادا کرتی ہیں اور جو بھی شامل نہیں ہوئیں ان کو توجہ دلائی جاتی ہے۔

سیکرٹری دعوت الی اللہ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کی بیعتوں کا ٹارگٹ کم ہے۔ کم ازکم نیشنل عاملہ کی ممبران کی تعداد کے برابر آپ کا ٹارگٹ ہونا چاہئے اور پھر اس کے حصول کے لئے کوشش بھی ہونی چاہئے۔

سیکرٹری خدمت خلق کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ خدمت خلق کی تحت جمع ہونے والا چندہ افریقہ بھجوایا جاسکتا ہے۔ نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ سڑکوں پر مانگنے والوں کو دینے کی بجائے ہمیں جماعتی طور پر چندہ جمع کرنے میں بہتری پیدا کرنی چاہئے۔

سیکرٹری صنعت وتجارت کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ صنعت و تجارت کے شعبہ میں بہتری لانی چاہئے۔ بالخصوص ایسی لجنات کے ذریعہ، جن کے پاس آمدنی کے کوئی ذرائع نہیں ہیں۔ وہ سہولت سے بعض کام کرکے آمدنی پیدا کرسکتی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعات کے مواقع پر Handicrafts وغیرہ کی نمائش لگائے جانے کے بارہ میں راہنمائی فرمائی۔

سیکرٹری صحت جسمانی سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کتنی لجنات ایسی ہیں جو روزانہ ورزش کرتی ہیں؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس شعبہ کو بھی بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔

سیکرٹری اشاعت سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ لجنہ اماء اللہ کا میگزین النصرت کتنے عرصہ بعد شائع ہوتا ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ خطبات جمعہ میں سے منتخب حصوں کو اس میگزین میں شائع کیا کریں۔ جس پر سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ یہ میگزین سہ ماہی ہے۔

سیکرٹری ناصرات سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سپین میں موجود کل ناصرات کی تعداد دریافت فرمائی۔ نیز دریافت فرمایا کہ ان میں کتنی ہیں جو روزانہ تلاوت کرتی ہیں؟ ناصرات کا چندہ کتنا ہے؟ جس پر سیکرٹری صاحبہ ناصرات نے بتایا کہ 18 ناصرات روزانہ تلاوت کرتی ہیں اور ان کا سالانہ چندہ 280 یوروز ہے۔ حضور انور نے توجہ دلائی کہ ناصرات کو روزانہ تلاوت قرآن کریم کرنے کی عادت ڈالیں۔

سیکرٹری تربیت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے سوال کیا کہ چہرہ کے پردہ کی کیا اہمیت ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ قرآن کریم کے مطابق جسم اور بالوں کا پردہ فرض ہے۔ چہرہ کا ایک مخصوص حصہ پردے میں شامل ہے۔ ماتھے کا اوپر کا حصہ اور ٹھوڑی کا حصہ ڈھکا ہوا ہونا چاہئے بشرطیکہ عورت نے میک اپ نہ کیا ہو۔ ورنہ اسے اپنا چہرہ بھی ڈھانپنا ہوگا۔

سیکرٹری نومبائع نے سوال کیا کہ عرب لوگوں کو دعوت الی اللہ کرنے کے لئے کیا طریق اختیار کئے جاسکتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس کے لئے دو باتیں ہیں، اول یہ کہ عرب نومبائعات کی تربیت کا خاص خیال رکھا جائے۔ دوم جب یہ نومبائعات تیار ہوجائیں تو وہ اپنے اپنے دائرہ میں اپنے حلقہ میں احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ باقاعدگی کے ساتھ سیمینارز کا بھی انعقاد کرنا چاہئے۔

سیکرٹری تربیت نے پوچھا کہ ایسی لجنات جو مسلسل جماعتی پروگراموں میں شامل نہیں ہوتیں ان کا کیا کرنا چاہئے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کا فرض ہے کہ ان کو باقاعدگی کے ساتھ پروگراموں کی اطلاع دیتی رہیں۔ ان کو مسلسل نصیحت کرتی رہیں۔ قرآن کریم نے یہی طریق بتلایا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ نہ آنے والیوں میں سے پچاس فیصد تو ایسی ہوتی ہیں جن کے دلوں میں عہدیداران کے متعلق کوئی نہ کوئی بات ہوتی ہے۔ اسی لئے ان کے ساتھ ہمیشہ نرمی کا سلوک کرنا چاہئے۔ عہدیداران کو چاہئے کہ وہ ان کے ساتھ نرم رویہ رکھیں اور ان کو نظام کے قریب لانے کی کوشش کرتی رہیں۔

سیکرٹری مال نے سوال کیا کہ ایسی ممبرات جو چندہ ادا نہیں کرتیں کیا وہ ووٹ دے سکتی ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ چندہ عام خواتین کے لئے ضروری نہیں ہے۔ لیکن چندہ وصیت اور چندہ اجتماع ضروری ہیں۔ اس لئے ایسی خواتین کے متعلق مرکز سے باقاعدہ اجازت حاصل کرنی چاہئے کہ کیا وہ ووٹ دے سکتی ہیں؟

صدر صاحبہ لجنہ نے پوچھا کہ کیا وہ میڈرڈ جماعت کی صدر صاحبہ کو نیشنل عاملہ میٹنگ میں شامل کرسکتی ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ملک کی مرکزی جماعت کی صدر نیشنل عاملہ کی میٹنگ میں شامل ہوسکتی ہے۔ (یعنی سپین میں اگر جماعت کا مرکز پیدروآباد میں ہے تو پیدروآباد جماعت کی صدر کو نیشنل عاملہ کی میٹنگ میں شامل کیا جاسکتا ہے۔) ورنہ وہ نیشنل عاملہ کی میٹنگ میں شامل نہیں ہوسکتیں جب تک کہ وہ نیشنل عاملہ کی ممبر نہ ہوں۔

صدر صاحبہ لجنہ نے ایک افریقن عورت کے متعلق پوچھا کہ وہ بعض معاملات کی وجہ سے جیل میں ہیں۔ کیا ان سے چندہ لیا جاسکتا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ افریقنوں کی تربیت کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کی مدد کرنی چاہئے۔ اگر وہ چندہ دینا چاہتی ہیں تو ان سے چندہ لے لیا جائے۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اگر آپ محنت کریں تو آپ کی جماعت ایک ماڈل جماعت بن سکتی ہے۔ آپ کو اس بات سے بھی فائدہ اٹھانا چاہئے کہ آپ کی عاملہ کی ممبران پورے سپین میں پھیلی ہوئی ہیں۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ سپین کی یہ میٹنگ آٹھ بجکر پچاس منٹ پر اختتام کو پہنچی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت سے ملحقہ پلاٹ میں تشریف لے گئے۔ یہ پلاٹ بھی جماعت نے خریدا ہوا ہے۔ یہاں ایک گھر بھی بنا ہوا ہے جہاں اس وقت مربی سلسلہ کی رہائش ہے۔ اس پلاٹ کے کھلے احاطہ میں ایک مارکی لگاکر لنگر خانہ قائم کیا گیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لنگر خانہ کا معائنہ فرمایا اور منتظمین سے آج شام کے لئے تیار کئے گئے کھانے کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ منتظمین نے بتایا کہ آلو گوشت کا سالن تیار کیا گیا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت سالن کا معیار دیکھا اور فرمایا کہ اچھا پکا ہوا ہے۔

معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت میں تشریف لے آئے اور نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ سیرۃ النبی ﷺ

(276 رب گوکھووال ضلع فیصل آباد)

مکرم سلیم احمد سرمد صاحب معلم سلسلہ 276/R.B گوکھووال تحصیل وضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ 276/R.B گوکھووال ضلع فیصل آباد کو مورخہ 12-اپریل 2013ء کو جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ مکرم امجد نوید صاحب امیر حلقہ سرشمیر نے جلسہ کی صدارت کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم بشارت احمد صاحب زعیم انصاراللہ گوکھووال نے آنحضرتؐ کی سیرت طیبہ پر تقریر کی۔ اس کے بعد خاکسار نے آنحضرتؐ کی سیرت اور حلم کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم امجد نوید صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔ جلسہ کی حاضری 41 تھی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس سعی ناتمام میں برکت ڈالے۔ آمین

جلسہ یوم مسیح موعود

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ کو مورخہ 28 مارچ 2013ء کو بعد از نماز مغرب وعشاء جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس جلسہ میں مرکز سلسلہ سے محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی تشریف لائے۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم حافظ صاحب نے یوم مسیح موعود کے حوالہ سے پُر معارف اور خطاب فرمایا اور آخر میں دعا کروائی۔ اس جلسہ میں انصار، خدام اور اطفال کی کل حاضری 114 رہی۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔

سیمینار بابت نماز

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ کے زیر اہتمام مورخہ 26 مارچ 2013ء کو بعد از نماز مغرب وعشاء ایک خصوصی سیمینار بابت نماز منعقد ہوا۔ جس میں مکرم رانا لقمان احمد صاحب مربی سلسلہ نے نماز کے حوالہ سے تقریر کی۔ سیمینار کے اختتام پر مکرم صدر صاحب جماعت نے اختتامی دعا کروائی۔ اس تقریب میں 86 احباب نے شرکت فرمائی۔

تقریبات ناصر ایلیمنٹری سکول

مکرمہ پرنسپل صاحبہ ناصر ایلیمنٹری سکول ڈیرہ وارث ورک ضلع خوشاب تحریر کرتی ہیں۔

ناصر ایلیمنٹری سکول ڈیرہ وارث ورک میں 15 مارچ 2013ء کو عزیزم عرفان احمد کی آمین ہوئی جس میں مکرم مربی صاحب ضلع نے شرکت کی اور سکول کی کامیابی کے لئے دعا کروائی اس پروگرام میں بچوں کے والدین نے بھی شرکت کی۔ اس پروگرام کے موقع پر بچوں نے کلوا جمیعا بھی کیا اور مختلف قسم کے کھانے گھروں سے بنا کر لائے اس پروگرام کو شروع کرنے سے پہلے ایک بچی نے قرآن مجید کے پہلے پارے میں سے تلاوت اور ترجمہ پیش کیا اس کے بعد ایک بچی نے نظم پڑھی اور پھر دو بچوں نے تقاریر کیں۔ مربی صاحب ضلع نے بچوں کو چند نصائح کیں۔ ناصر ایلیمنٹری سکول میں یکم اپریل کو رزلٹ اناؤنس کیا گیا جس میں 23 بچوں میں سے صرف تھری کلاس کا ایک بچہ فیل ہوا ہے۔ ناصر ایلیمنٹری سکول میں پانچویں کلاس کے پانچ بچے تھے سب کے سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوئے۔ ہمارے علاقہ کا بورڈ کا رزلٹ کافی ڈاؤن آیا تقریباً ہمارے آس پاس کے سکولوں کے تمام بچے فیل ہوئے ہیں اور ہمارے سکول کے اچھے رزلٹ پر لوگوں نے ہمیں مبارکباد دی۔ یکم اپریل کو رزلٹ اناؤنس کرنے کے موقع پر تقریباً تمام بچوں کے والدین نے شرکت کی اور بچوں میں انعامات میں کپ، کاپیاں اور بال پوائنٹس وغیرہ تقسیم کئے گئے اور اسی خوشی کے موقع پر جتنے بھی لوگ شامل ہوئے ان میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ احباب جماعت سے سکول کی ترقی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمود احمد بھٹی صاحب ترکہ مکرم غلام رسول بھٹی صاحب)

مکرم محمود احمد بھٹی صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد محترم غلام رسول بھٹی صاحب وفات پاچکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 16 بلاک نمبر 24 محلہ دارالیمن برقبہ 11 مرلہ 57 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ اس رقبہ میں سے مکرم بحرین ظفر صاحب کا شرعی حصہ نکالنے کے بعد 5 مرلہ خاکسار اور باقی رقبہ مکرمہ ارم بشریٰ صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء:

1۔ مکرمہ سردار بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ ریاض بیگم صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ طاہرہ شاہین صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم محبوب احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم بحرین ظفر صاحب (بیٹا)
7۔ مکرمہ طیبہ کوثر صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ ارم بشریٰ صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرم محمود احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

مستحق طلباء کو بھی یاد رکھیں

اس وقت بچوں کے سکولوں کے نتائج نکل رہے ہیں اور خدا کے فضل سے بچے پاس ہو کر اگلی کلاسز میں جا رہے ہیں ایسے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد پر عمل کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

حضور انور فرماتے ہیں۔

”طلبہ کی امداد کا ایک فنڈ ہے تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلباء اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے......“

(الفضل انٹرنیشنل 26۔اکتوبر 2007ء)

امید ہے طلبہ اور والدین ضرور اس طرف توجہ فرمائیں گے۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم عمر فاروق صاحب واقف زندگی استاد نصرت جہاں اکیڈمی انٹر کالج ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری چھوٹی بیٹی عزیزہ مدیحہ عمر بعمر ڈیڑھ سال مورخہ 28 مارچ 2013ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مختلف علالت کے بعد وفات پا گئی۔ عزیزہ کی نماز جنازہ بعد نماز جمعہ مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم رشید احمد عاصم صاحب صدر محلہ نصیر آباد سلطان نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے والدین، بہن بھائیوں اور دیگر اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جلد کامل صبر اور تسکین کے سامان پیدا فرمائے۔ آمین

داخلہ عائشہ دینیات کلاس

دینیات کلاس میں داخلہ برائے فرسٹ سمیسٹر مورخہ 2 مئی 2013ء سے شروع ہوگا۔ کلاسز کا آغاز 9 مئی سے ہوگا۔

درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل مع مکمل کوائف (نام، ولدیت، تعلیم، پتہ، فون نمبر) بھجوائیں۔

داخلہ کیلئے کم از کم تعلیمی معیار میٹرک ہے۔ ایف اے اور بی اے پاس خواتین اور بچیاں بھی دینی و علمی ترقی کیلئے داخل ہو کر استفادہ کر سکتی ہیں۔

دو سال میں چار سمیسٹرز کے دوران مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ کورس کی کتابیں ادارہ کی لائبریری سے مہیا کی جاتی ہیں۔ فیس داخلہ -/20 روپے اور ماہانہ فیس -/10 روپے ہے۔

عمر کی حد مقرر نہیں ہے۔ شادی شدہ خواتین بھی داخلہ لے سکتی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ خواتین اور بچیاں داخل ہو کر مستفید ہوں۔

تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں بھجوائیں۔

نوٹ: بیرون از ربوہ طالبات کو رہائش کا خود انتظام کرنا ہوگا۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

شناختی کارڈ ہمراہ لائیں

وزارت داخلہ نے ہسپتال میں زچہ و بچہ کی حفاظت کے لئے ملک بھر کے سرکاری / نیم سرکاری اور پرائیویٹ ہسپتالوں میں ڈلیوری کیس کیلئے شوہر کے شناختی کارڈ کو لازمی قرار دیتے ہوئے ہدایت جاری کی ہے کہ زچہ کے ہسپتال میں داخلہ سے قبل شوہر کا شناختی کارڈ اور غیر ملکی خاتون اپنے پاسپورٹ کی نقل جمع کروائے۔

درخواست کی جاتی ہے کہ ایسی تمام خواتین جو ڈلیوری کیس کے سلسلہ میں فضل عمر ہسپتال تشریف لائیں وہ اپنے شوہر کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ہمراہ لائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ملتان، بہاولپور، ڈیرہ غازیخان اور بہاولنگر کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

18۔اپریل 2013ء

1:30 am	فقہی مسائل
3:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جولائی 2007ء
6:20 am	جلسہ سالانہ قادیان 2010ء
7:25 am	فقہی مسائل
9:50 am	لقاء مع العرب
11:45 am	دورہ حضور انور مغربی افریقہ
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
9:25 pm	ترجمۃ القرآن
11:20 pm	دورہ حضور انور مغربی افریقہ

خبریں

پاکستان، ایران، بھارت اور خلیجی ممالک میں زلزلہ، 100 افراد ہلاک: پاکستان، ایران، افغانستان، بھارت، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، قطر، بحرین اور دیگر خلیجی ممالک میں 16/اپریل کی سہ پہر خوفناک زلزلہ سے 100 افراد جاں بحق اور سینکڑوں زخمی ہوگئے۔ پاکستان میں بلوچستان کے شہر ماشکیل میں 40 افراد ہلاک جبکہ 150 سے زائد زخمی ہوگئے۔ ایران سے ہلاکتوں کی متضاد اطلاعات مل رہی ہیں۔ زلزلے کی شدت ریکٹر سکیل پر 7.8 ریکارڈ کی گئی۔ زلزلے کے جھٹکے 30 سیکنڈ سے ایک منٹ تک جاری رہے۔ زلزلے سے مزید ہلاکتوں کا خدشہ ہے۔ بلوچستان میں ماشکیل شہر میں ایک ہزار کچے گھر ملبے کا ڈھیر بن گئے۔ ایران میں گزشتہ 40 سال کے دوران آنے والا یہ شدید ترین زلزلہ ہے۔ امریکی جیالوجیکل سروے کے مطابق زلزلے کا مرکز ایران کے صوبہ سیستان کا علاقہ سراوان تھا اور یہ زلزلہ زیر زمین 155 کلومیٹر گہرائی میں آیا۔

اے این پی کے جلسے میں دھماکے، 18 افراد جاں بحق 70 زخمی: پشاور کے علاقہ یکہ توت میں اے این پی کے جلسے کے قریب بم دھماکے میں ایک بچے سمیت 18 افراد جاں بحق اور 70 زخمی ہوگئے۔ دھماکے میں اے این پی کے رہنما غلام احمد بلور زخمی ہوگئے۔ دھماکے میں کئی گاڑیاں تباہ ہوگئیں جبکہ قریبی عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ دھماکہ خودکش تھا۔ جاں بحق ہونے والوں میں پولیس اہلکار اور ایک بچہ بھی شامل ہے۔ 250 کے قریب افراد جلسہ میں شریک تھے۔ زخمیوں کو مقامی ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔

پرویز مشرف انتخابی دوڑ سے باہر، تمام حلقوں سے کاغذات مسترد: سابق صدر پرویز مشرف کے کراچی کے بعد اسلام آباد، چترال اور قصور سے بھی کاغذات نامزدگی مسترد کر دیئے گئے جس کے بعد مشرف الیکشن کی دوڑ سے باہر ہوگئے۔ جبکہ مراد علی شاہ، نادر مگسی اور آصف ہاشمی کو بھی الیکشن کے لئے نااہل قرار دے دیا گیا۔

خسرہ سے ہلاکتوں کی تعداد 45 ہوگئی: لاہور میں خسرے سے مزید دو بچے جاں بحق ہوگئے۔ پنجاب میں خسرے سے ہلاکتوں کی تعداد 45 ہوگئی ہے۔ خسرہ سے متاثرہ 56 بچے مختلف ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ پنجاب بھر میں خسرہ سے متاثرہ بچوں کی تعداد 9 ہزار ہوگئی ہے۔ دوسرے جانب چیف سیکرٹری پنجاب جاوید اقبال نے محکمہ صحت کو ہدایت کی ہے کہ ڈینگی کے ساتھ خسرہ کی روک تھام کے لئے بھی مؤثر اقدامات کئے جائیں اور بیماری سے بچاؤ اور علاج بارے عوامی آگاہی کی بھرپور مہم چلائی جائے۔

گھوڑے کی سب سے لمبی دم دنیا میں اب تک کسی گھوڑے کی جو سب سے لمبی دم ناپی گئی ہے۔ اس کا سائز 381 سنٹی میٹر (12 فٹ 6 انچ) ہے اور یہ دم ''جے جے ایس سمر لبریز'' نامی گھوڑی کے جسم پر تھی۔ عالمی ریکارڈ یافتہ گھوڑی امریکی ریاست کنساس سے تعلق رکھنے والے جوڑے کرسٹل اور کسی سوکا کی ملکیت تھی۔

دنیا میں سب سے زیادہ ہلاکت خیز پہاڑ

نیپال میں خطرناک ترین پہاڑی چوٹیوں کے 55 کلومیٹر طویل سلسلے ''انا پورنا'' میں واقع بلند ترین چوٹی ''انا پورنا۔ ون'' پر اب تک صرف 130 کوہ پیما چڑھنے کی جرأت کر سکے ہیں اور ان میں سے 53 افراد اس جان لیوا پہاڑ کو سر کرنے کی کوشش کے دوران راستے میں اپنی زندگی گنوا چکے ہیں۔ ''انا پورن۔ ون'' پر کوہ پیمائی کے دوران ہونے والی ہلاکتوں کا تناسب 41 فیصد ہے۔ جو دنیا بھر کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہے۔ اس طرح یہ دنیا کا سب سے مہلک ترین پہاڑ ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 18/اپریل

طلوع فجر	4:10
طلوع آفتاب	5:35
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:41

تربوز کولیسٹرول کی مقدار کم کرتا ہے ماہرین کی تحقیق کے مطابق تربوز کھانے سے دل کی بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے۔ امریکہ کی یونیورسٹی میں کی گئی تحقیق کے مطابق تربوز خون میں کولیسٹرول کو صاف کرتا ہے۔ ایل ڈی ایل دراصل چکنائی کی ایک قسم ہے جو دل کی شریانوں میں جمع ہو کر دورے کا سبب بنتی ہے۔

درخواست دعا

مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ سرور بیگم صاحبہ گزشتہ ہفتہ سے شدید بیمار ہیں چند روز تک ان کا ایک آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ امی کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے، ہر قسم کی تکلیف سے محفوظ رکھے۔ نیز اس آپریشن کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ایک نام مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

الصادق اکیڈمی بوائز دارالصدر جنوبی
کلاس 6th تا 9th داخلہ جاری
الصادق اکیڈمی جماعتی اداروں کے شانہ بشانہ پچھلے 25 سال سے اہالیان ربوہ کی تعلیمی میدان میں خدمت میں پیش پیش
- پریپ تا کلاس فائیو گرلز سیکشن میں داخلے جاری ہیں
- فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
- چند اساتذہ کی آسامیاں خالی ہیں
پرنسپل الصادق بوائز نزد مریم ہسپتال ربوہ 0476214399:

FR-10

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph: 021- 7724606 7724609
47- Tibet Centre M.A. Jinnah Road, KARACHI

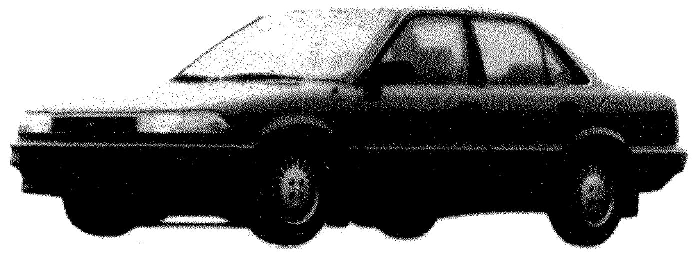

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021- 7724606 7724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3